زیرِ نظر مقالہ میں کوشش کی گئی ہے کہ مسلمانانِ پاک و ہند کی تہذیبی و ثقافتی اور سیاسی و عملی زندگی کو سمجھنے اور اس کی مختلف قومی و سیاسی تحریکوں کا جائزہ لینے کے لیے اس قوم کی زبان اُردو کے نثری سرمائے کے اس گوشے کا مطالعہ کیا جائے، جس کے بتدریج ارتقا اور نشو و نما نے نہ صرف اُردو زبان و ادب بلکہ اس زبان و ادب سے وابستہ قوم کو بھی سیاسی و تہذیبی شعور کے ڈگر سے کامیاب گزارتے ہوئے منزل مراد تک پہنچایا۔

زیرِ نظر مقالہ میں متذکرہ عوامل کا جائزہ اُردو میں سیاسی اور سماجی نثر کے مطالعہ کی صورت میں لیا گیا ہے۔ یوں ہم مسلمانانِ پاک و ہند کی حیات اور اس کی تہذیب و سیاست کا جامع عکس، اُردو زبان میں ہونے والے بتدریج سیاسی پختگی اور ارتقا کی مدد سے دیکھ سکیں گے۔

میرا یہ مقالہ، جسے میں نے ''اُردو نثر کا سیاسی اور سماجی پس منظر (آغاز سے ۱۹۰۰ء تک)'' کا نام دیا ہے، چھ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب کا عنوان ''اُردو نثر آغاز سے فورٹ ولیم کالج تک'' ہے۔ یہ باب آغاز سے لے کر تقریباً ۱۸۰۰ء تک، قدیم اُردو ادب و زبان کا احاطہ کرتا ہے۔ اس باب میں اُردو نثر کے خدوخال اور گیارہویں تا اٹھارہویں صدی تک کی اُردو نثر کی صورتحال کو بیان کیا گیا ہے۔ اسی دَور میں مستقل نثری تصنیفات کا نہ ہونا، دکن میں اُردو کی شاہی سرپرستی، اُردو کا تصنیف و تالیف کی زبان بننا، شاہانِ گولکنڈہ کی طرف سے اُردو کی قدردانی اور ''سب رس'' سے اُردو میں ادبی نثر کا آغاز ایسے موضوعات کے حوالے سے بات ہوئی ہے۔

دوسرا باب ''فورٹ ولیم کالج کے دَور میں اُردو نثر'' ہے۔ اس باب میں فورٹ ولیم کالج کے سیاسی اغراض و مقاصد کو بیان کیا گیا ہے۔ فورٹ ولیم کالج کی خدمات، تہذیبی بازیافت، اس کالج کے لکھنے والے اور ان کی نثر کا سیاسی اور سماجی پس منظر میں جائزہ لیا گیا ہے۔ تیسرا باب ''دلّی کالج اور اس دَور کی اُردو نثر'' کے نام سے ہے۔ اس میں دلّی کالج کی ابتداء مقاصد، نظم و نسق کی بحالی اور منفعت بخش حکمرانی، مغربی علوم، انگریزی زبان، تہذیب کی ترویج اور سیاسی مصلحت، دلّی کالج کے کارہائے نمایاں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

چوتھا باب ''غالب کے دَور کی اُردو نثر'' ہے۔ اس باب میں برصغیر پاک و ہند میں مغل سلطنت کے انحطاط کے ساتھ سیاسی کشمکش کا جو سلسلہ شروع ہوا وہ غالب کے زمانے تک فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکا تھا۔ غالب کے خطوط میں ان کی داخلی اور خارجی زندگی کے بڑے واضح نقوش ملتے ہیں۔ خطوط اس دَور کی معاشرتی، سیاسی اور تمدنی زندگی کی مستند تاریخ، خطوط غالب علمی اور ادبی نثر، غالب کی ذہنی نشوونما پُر اضطراب ماحول میں ہوئی۔ خطوط غالب میں ایک رویہ سیاسی حالات سے مفاہمت اور موقع کے مطابق کارروائی کرنے کا